احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعہ 18 جولائی 2003ء

روزنامہ ٹیلیفون نمبر 213029 C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 18 جولائی 2003ء 17 جمادی الاول 1424 ہجری 18 وفا 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 160

آقا کے پاس

شدید دشمن اسلام سہیل بن عمرو کے بیٹے عبداللہؓ ابتدائی زمانہ میں مسلمان ہوئے اور حبشہ کی طرف ہجرت کی۔مگر واپس آئے تو والد نے قید کر دیا اور مدینہ نہ جانے دیا۔ بدر کے لشکر کفار میں حضرت عبداللہ بھی شامل ہو گئے ان کے والد کا خیال تھا کہ عبداللہ نے اسلام کو چھوڑ دیا ہے مگر حضرت عبداللہؓ جنگ کی تیاری کے دوران موقع پاتے ہی اسلامی لشکر میں آ گئے۔

(طبقات ابن سعد جلد 3 ص 406)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یادرکھو کہ وہ چیز جو انسان کی قدر و قیمت کو اللہ تعالیٰ کے نزدیک بڑھاتی ہے وہ اس کا اخلاص اور وفاداری ہے جو وہ خدا تعالیٰ سے رکھتا ہے ورنہ مجاہدات خشک سے کیا ہوتا ہے؟ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں دیکھا گیا ہے کہ ایسے ایسے لوگ بھی مجاہدات کرتے تھے جو چھت سے رسہ باندھ کر آپ کو ساری رات جاگنے کے لئے لٹکا رکھتے تھے لیکن کیا وہ ان مجاہدات سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ ہو گئے تھے؟ ہرگز نہیں۔

نامرد، بزدل، بیوفا جو خدا تعالیٰ سے اخلاص اور وفاداری کا تعلق نہیں رکھتا بلکہ دغا دینے والا ہے وہ کس کام کا ہے اس کی کچھ قدر و قیمت نہیں ہے۔ ساری قیمت اور شرف وفا سے ہوتا ہے۔ ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو جو شرف اور درجہ ملا وہ کس بناء پر ملا؟ قرآن شریف نے فیصلہ کر دیا ہے۔ (۔) (النجم:38) ابراہیم وہ جس نے ہمارے ساتھ وفاداری کی آگ میں ڈالے گئے مگر انہوں نے اس کو منظور نہ کیا کہ وہ ان کافروں کو کہہ دیتے کہ تمہارے ٹھاکروں کی پوجا کرتا ہوں۔ خدا تعالیٰ کے لئے ہر تکلیف اور مصیبت کو برداشت کرنے پر آمادہ ہو گئے۔ خدا تعالیٰ نے کہا کہ اپنی بیوی کو بے آب و دانہ جنگل میں چھوڑ آ۔ انہوں نے فی الفور اس کو قبول کر لیا۔ ہر ایک ابتلاء کو انہوں نے اس طرح پر قبول کر لیا کہ گویا عاشق اللہ تھا۔ درمیان میں کوئی نفسانی غرض نہ تھی۔ اسی طرح پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ابتلاء پیش آئے۔ خویش و اقارب نے مل کر ہر قسم کی ترغیب دی کہ اگر آپ مال و دولت چاہتے ہیں تو ہم دینے کو تیار ہیں اور اگر آپ بادشاہت چاہتے ہیں تو اپنا بادشاہ بنا لینے کو تیار ہیں۔ اگر بیویوں کی ضرورت ہے تو خوبصورت بیویاں دینے کو موجود ہیں۔ مگر آپ کا جواب یہی تھا کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے تمہارے شرک کے دور کرنے کے واسطے مامور کیا ہے جو مصیبت اور تکلیف تم دینی چاہتی ہو دے لو میں اس سے رک نہیں سکتا۔ کیونکہ یہ کام جب خدا تعالیٰ نے میرے سپرد کیا ہے پھر دنیا کی کوئی ترغیب اور خوف مجھ کو اس سے ہٹا نہیں سکتا۔ آپ جب طائف کے لوگوں کو تبلیغ کرنے گئے تو ان خبیثوں نے آپ کے پتھر مارے جس سے آپ دوڑتے دوڑتے گر جاتے تھے۔ لیکن ایسی مصیبتوں اور تکلیفوں نے آپ کو اپنے کام سے نہیں روکا۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ صادقوں کے لئے کیسی مشکلات اور مصائب کا سامنا ہوتا ہے اور کیسی مشکل گھڑیاں ان پر آتی ہیں مگر باوجود مشکلات کے ان کی قدر شناسی کا بھی ایک دن مقرر ہوتا ہے اس وقت ان کا صدق روز روشن کی طرح کھل جاتا ہے اور ایک دنیا ان کی طرف دوڑتی ہے۔

(ملفوظات جلد سوم ص 516)

ایم ٹی اے نشریات کی ایک نئی سمت

مورخہ 23 جون 2003ء سے ایشیاء کیلئے ایم ٹی اے انٹرنیشنل کی نشریات ڈیجیٹل فارمیٹ Asia sat-3s 105.5deg East پر بھی شروع ہو چکی ہیں۔ یہ نشریات اسی ٹرانسپونڈر پر جاری ہیں جس پر انڈس ویژن، انڈس نیوز وغیرہ آرہے ہیں۔ اس سیٹلائٹ پر ڈیجیٹل فارمیٹ حسب ذیل ہے۔

MTA Inetrnational (Digital)

Sattelite	Asia sat-3s 105.5deg East
Transponder	4
LNB	C Band
Down Link Frequency	3760MHZ
Local Freque ncy	05150
Polarity	horizental
Symbolrate	26000
Modulation	QPSK
PID	Auto
FEC	7/8
Dish Size	2Meters/6-Feet
Video	514
Audios	
Audio-1	652
Audio-2	662
Audio-3	672
Audio-4	682
Audio-5	692
Audio-6	702

(نظارت اشاعت ربوہ)

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

ادارہ الفضل نے مکرم ملک مبشر احمد یاور اعوان صاحب کو مندرجہ ذیل مقاصد کیلئے ربوہ میں اپنا نمائندہ مقرر کیا ہے۔

(i) الفضل کے نئے خریدار بنانا۔ (ii) الفضل کے خریداران سے چندہ الفضل اور بقایا جات وصول کرنا۔ (iii) الفضل میں اشتہارات کی ترغیب اور وصولی۔

تمام عہدیداران جماعت اور احباب کرام سے تعاون کی درخواست ہے (مینیجر روزنامہ الفضل)

تاریخ احمدیت
منزل بہ منزل
مرتبہ ابن رشید
دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1994ء ③

15 اپریل ٹرینیڈاڈ میں نشان کسوف وخسوف کی سوسالہ تقریب۔

15 اپریل گوجرانوالہ میں 27 احمدیوں کی گرفتاری۔ ڈش انٹینا اتارلیا گیا۔

15تا17 اپریل جماعت پاکستان کی مجلس شوریٰ۔

21تا23 اپریل جلسہ سالانہ غانا۔

22 اپریل مجلس شوریٰ کینیا۔

22تا24 اپریل مجلس شوریٰ امریکہ وناروے۔

25,24 اپریل جلسہ سالانہ سری لنکا۔

29 اپریل تا یکم مئی یوگنڈا کا جلسہ سالانہ اور مجلس شوریٰ۔

〃 تنزانیہ کا جلسہ سالانہ اور مجلس شوریٰ۔

29 اپریل تا **12** مئی خدام الاحمدیہ پاکستان کی 38 ویں سالانہ تربیتی کلاس۔

اپریل خدام الاحمدیہ پاکستان کی علمی ریلی

2 مئی گلشن لطیف کراچی میں احمدیوں پر حملہ۔ 10 احمدی زخمی ہوئے پوری بستی سے 11 کے 11 احمدی گھرانوں کو نکال دیا گیا۔

6 مئی مجلس شوریٰ جرمنی

6 مئی چٹاگانگ بنگلہ دیش میں بیت الذکر کی تعمیر کا آغاز۔

7 مئی حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی دعا کردہ دو اینٹیں واشنگٹن کی بیت الذکر کی محراب میں نصب کر دی گئیں۔

8 مئی سری لنکا میں ”مذاہب اور انسانی یک جہتی“ کے موضوع پر جلسہ عام منعقد ہوا۔

13 مئی حافظ قدرت اللہ صاحب مربی ہالینڈ وانڈونیشیا کی لندن میں وفات۔

13 مئی مجلس انصاراللہ امریکہ کا سالانہ اجتماع۔

15,14 مئی مجلس شوریٰ جاپان۔

18,17 مئی ربوہ میں آل پنجاب انٹرڈویژن انڈر 16 سوئمنگ چیمپئن شپ منعقد ہوئی۔

25 مئی میونخ میں بوسنین مسلمانوں کے ساتھ حضور کی ملاقات۔

25 مئی حضور نے جرمنی میں فضل عمر فٹ بال ٹورنامنٹ، ناصر باسکٹ بال ٹورنامنٹ اور طاہر کبڈی ٹورنامنٹ کا افتتاح فرمایا۔

27تا29 مئی خدام الاحمدیہ جرمنی کا 15 واں سالانہ اجتماع۔ حاضری 7 ہزار تھی حضور نے خطابات فرمائے۔

27تا29 مئی برطانیہ کی مجلس شوریٰ۔

آنے والے سے عہد نو

اے خدائے ذوالمنن اے مالک کون و مکاں
اپنے وعدے پورے کرتا آیا ہے تو ہر زماں

جب خلافت کا امیں رخصت اچانک ہو گیا
ایک عالم خوف کا ہم پر مسلط ہو گیا

پر مرے مولا ترے وعدے تو ٹل سکتے نہیں
ہر دل رنجور کو تھا تیرے وعدوں پر یقیں

نور کی پھوٹی کرن اور ”بند دروازہ کھلا“
دے کے پھر مسرور تو نے امن قائم کر دیا

اک طرف تھا رنج اور تھی دوسری جانب خوشی
یہ تسلسل کی کڑی تھی جس نے بخشی تھی خوشی

آنے والے کے لئے دل فرشِ راہ ہم نے کئے
اور دعاؤں سے گندھے پھر ہار لے کر ہم بڑھے

اشکبار آنکھیں تھیں اپنی دل عزائم سے تھے پُر
حمد کے لب پر ترانے آنکھ میں نور سحر

آنے والے سے دوبارہ عہد تازہ پھر کیا
آنے والے آ خوشی سے مرحبا صد مرحبا

ہر قدم پر ساتھ ساتھ اپنے ہمیں تو پائے گا
نقد جاں حاضر رہے گی ہر وفا تو پائے گا

احمدی بیگم

پبلشر آغا سیف اللہ ' پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

جماعتی ضروریات اور انسانیت کی خدمت کے لئے کی جانے والی تحریکات پر جماعت نے والہانہ لبیک کہا

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی مالی تحریکات

بیوت الحمد منصوبہ آپ کی پہلی اور مریم شادی فنڈ آپ کی آخری مالی تحریک تھی

قسط دوم آخر

محمد محمود طاہر صاحب نائب ایڈیٹر الفضل

احمدیہ بیت الذکر واشنگٹن کی تعمیر میں حصہ لینے کی تحریک

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 7/ جولائی 1989ء بمقام لاس اینجلس امریکہ میں واشنگٹن امریکہ میں مرکزی بیت الذکر کی تعمیر میں احباب جماعت کو حصہ لینے کی تحریر فرمائی کہ ابھی تک واشنگٹن میں کوئی مرکزی بیت الذکر نہیں ہے حالانکہ وہاں ساری جماعتیں اجتماعات وغیرہ کے لئے اکٹھی ہوتی ہیں اس لئے سب سے زیادہ ضرورت وہاں ہے۔ اس سلسلہ میں حضور نے لجنہ نیو یارک کی طرف سے پیش کیا جانے والا تیس ہزار ڈالرز کا چیک اور ڈاکٹر حمید الرحمٰن صاحب کی طرف سے پیش کیا جانے والا پچاس ہزار ڈالرز کا چیک بھی اس بیت الذکر کے لئے وقف کرنے کا اعلان کیا اور فرمایا جوبلی کے اس سال میں امریکہ نے جو روپیہ مجھے دیا وہ اس بیت الذکر کے لئے ہی دے دوں گا۔ لیکن اس کے علاوہ عمومی تحریک کی ضرورت ہے کیونکہ پچیس لاکھ ڈالرز کے اخراجات کا اندازہ ہے۔ اگر جماعت امریکہ اس سال کو بیت الذکر واشنگٹن کا سال منائے تو جتنی رقم اکٹھی ہو جائے وہ ابتدائی ضروریات کے لئے پوری ہو جائے گی۔ اس کے ساتھ ساتھ میں تمام دنیا کی جماعتوں سے بھی اپیل کرتا ہوں کہ وہ بھی واشنگٹن کی بیت الذکر میں حصہ ڈالیں۔

(الفضل 19/ اگست 1989ء)

الحمدللہ کہ "بیت الرحمٰن" کے نام سے ایک خوبصورت بیت الذکر میری لینڈ میں تعمیر ہو چکی ہے جو جماعت امریکہ کی مرکزی بیت الذکر کے طور پر استعمال ہو رہی ہے۔

افریقہ اور ہندوستان کے لئے پانچ کروڑ روپے کی مالی تحریک

جلسہ سالانہ برطانیہ 1989ء کے دوسرے دن کے خطاب میں حضور انور نے افریقہ اور ہندوستان کے لئے پانچ کروڑ روپے کی مالی تحریک کا اعلان فرمایا۔ اور فرمایا کہ میں امید رکھتا ہوں کہ اس طرح سے ہم پہلے سے بڑھ کر افریقہ اور ہندوستان کے بعض خصوصی علاقوں میں خدمت کرنے کے اہل ہو جائیں گے۔ حضور نے فرمایا افریقہ میں ہم خدا کے لئے اس وقت گئے تھے جب اور کوئی نہ گیا تھا اور اس احسان کو افریقہ نے بھی نہیں بھلایا پس اس احسان کے بدلہ میں احسان کرتے ہوئے ان کی مزید خدمت کے لئے ہم تیار ہیں۔ (روزنامہ الفضل 19/ اگست 1989ء)

افریقہ کے فاقہ زدہ ممالک کے لئے امداد

حضور نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 18/ جنوری 1991ء بمقام بیت الفضل لنڈن میں افریقہ کے فاقہ زدہ ممالک کے لئے امداد کی تحریک کی اس سلسلہ میں حضور نے جماعت کی طرف سے فوری طور پر دس ہزار پونڈ دینے کا اعلان فرمایا حضور نے فرمایا میں حسب توفیق ذاتی طور پر بھی پیش کروں گا اور ساری جماعت بحیثیت جماعت بھی کچھ نہ کچھ صدقہ نکالے۔ فرمایا جو سارے صدقات ہوں گے وہ افریقہ کے فاقہ زدہ ممالک پر خرچ کئے جائیں گے۔

(روزنامہ الفضل 9/ فروری 1991ء)

کفالت یتامیٰ

جوبلی منصوبہ کے تحت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے جنوری 1991ء میں کفالت یتامیٰ کی ایک نہایت مبارک تحریک جاری فرمائی۔ اس تحریک کا نام کفالت یکصد یتامیٰ کمیٹی رکھا گیا۔

اس تحریک میں خدا کے فضل سے مخلصین جماعت نے بشاشت قلبی کے ساتھ حصہ لیا اور دل کھول کر عطایا پیش کئے اور اب بھی کر رہے ہیں۔ یہ تحریک مرکزی انتظام کے تحت ربوہ میں کام کر رہی ہے اور اگرچہ اس کا نام یکصد یتامیٰ تھا لیکن یہ فیض خدا کے فضل سے 2002ء تک ڈیڑھ ہزار یتامیٰ تک پہنچ چکا ہے اور اس کمیٹی کی نگرانی میں یہ بچے نہ صرف اپنے اخراجات حاصل کر رہے ہیں بلکہ ان کی روحانی تربیت کا انتظام بھی اس کمیٹی کی نگرانی میں کیا گیا اور مربیان کرام پاکستان بھر کے احمدی یتیم بچوں کی دیکھ بھال اور نگرانی کے لئے دورے کرتے اور ان کی دینی و دنیاوی تعلیم کا جائزہ لیتے ہیں۔ الحمدللہ اس تحریک پر احباب جماعت نے دل کھول کر لبیک کہا ہے اور یہ فیض جاری ہے جس کے ذریعہ سے جہاں یتامیٰ کی کفالت ہو رہی ہے وہاں یہ تحریک عطایا دینے والے احباب کے لئے قرب الٰہی کا حصول پانے کا موجب بن رہی ہے۔

مہاجرین لائبیریا کے لئے امداد

حضور نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 26/ اپریل 1991ء بمقام بیت الفضل لنڈن میں لائبیریا سے ہجرت کر کے غانا، نائیجیریا اور سیرالیون میں آنے والے احباب کے لئے امداد کی تحریک کی۔ یہ لوگ مختلف کیمپوں میں کسمپرسی کی حالت میں زندگی بسر کر رہے تھے حضور نے خدام الاحمدیہ کو منظم انداز میں ان کی خدمت کی ہدایت کی۔ خدمت کے لئے مختلف قسم کی اشیاء کی ضرورت ہے۔ یورپ، امریکہ و کینیڈا وغیرہ کی جماعتوں کو چاہئے کہ وہ کپڑے بھجوائیں۔ اور یہ کام تنظیمیں مل کر کریں۔

(روزنامہ الفضل 26/ مئی 1991ء)

خدمت خلق کی عالمی تنظیم کے قیام کا اعلان

حضور نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 28/ اگست 1992ء بمقام بیت الفضل لنڈن میں جماعت احمدیہ کے زیر انتظام خدمت خلق کی ایک عالمی تنظیم قائم کرنے کا اعلان فرمایا۔ حضور نے فرمایا اب وقت آ گیا ہے کہ جماعت احمدیہ عالمگیر سطح پر ریڈ کراس وغیرہ کی طرز پر خدمت خلق کی ایک ایسی تنظیم بنائے جو بغیر رنگ و نسل کے امتیاز کے انسانوں کی خدمت کرے۔ اس میں صرف احمدیوں کو ہی نہیں بلکہ ساری دنیا کے شریف النفس انسانوں کو شامل کیا جائے گا اور سب کی مالی مدد سے اس کو چلایا جائے گا۔

(الفضل 30/ اگست 1992ء)

چنانچہ 1993ء میں ہیومینٹی فرسٹ کے نام پر ایک بین الاقوامی تنظیم کا قیام عمل میں آیا جس نے یورپ افریقہ اور برصغیر کے آفت زدہ علاقوں میں خدمات کا آغاز کیا۔ دنیا بھر میں آسمانی آفات کے موقع پر ریلیف کیمپ قائم کئے۔ افریقہ میں مستقل بنیادوں پر تعلیم کے فروغ، غربت کے خاتمہ اور طبی میدان میں خدمات کا سلسلہ جاری ہے۔

بوسنیا کے یتیم بچوں کی امداد اور صومالیہ کے قحط زدگان کے لئے مالی قربانی

خطبہ جمعہ فرمودہ 30/ اکتوبر 1992ء میں حضور نے بوسنیا کے یتیم بچوں کی امداد کے لئے ایک نئی مالی تحریک کا اعلان کرتے ہوئے احباب جماعت کو اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی تحریک فرمائی۔ اسی خطبہ میں حضور نے صومالیہ کے قحط زدہ عوام کے لئے

بھی مدد کی اپیل فرمائی۔

حضور نے اعلان فرمایا کہ بوسنیا اور صومالیہ کے لئے جماعت جو چندہ دے گی میں اس کا ایک فیصد ذاتی طور پر دوں گا۔ (الفضل یکم نومبر 1992ء)

کینیڈا کے شہر مسی ساگا کی بیت الذکر کے لئے مالی تحریک

حضور نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 30 اکتوبر 1992ء کو کینیڈا کے شہر مسی ساگا میں بیت الذکر کی تعمیر کے لئے چندہ کی تحریک فرمائی۔ اور اس ضمن میں اپنی طرف سے حضور نے 12 ہزار ڈالرز دینے کا اعلان فرمایا۔ حضور نے فرمایا کہ باہر کے ممالک میں سے جو صاحب حیثیت لوگ ہیں وہ بھی اس بیت الذکر کی تعمیر میں مالی طور پر حصہ لیں۔

(الفضل یکم نومبر 1992ء)

مسی ساگا میں 5 ایکڑ رقبہ پر 28 ہزار مربع فٹ کی تعمیر شدہ عمارت چند سال قبل خریدی گئی اور مشن ہاؤس قائم کیا گیا۔ اس وسیع عمارت میں جامعہ احمدیہ کینیڈا بھی قائم ہو رہا ہے۔

بوسنیا فنڈ

حضور نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 29 جنوری 1993ء میں بوسنیا کے آفت زدہ اور مجبور لوگوں کی امداد کے لئے جاری فنڈ میں دل کھول کر آگے قدم بڑھانے کی تحریک فرمائی۔

(الفضل 13 فروری 1993ء)

قطب شمالی میں تعمیر ہونے والی پہلی بیت الذکر

حضور نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 8 اکتوبر 1993ء میں فرمایا کہ جماعت احمدیہ ناروے کے متعلق یہ بتانا چاہتا ہوں کہ انہوں نے نارتھ کیپ میں بیت الذکر بنانے کی حامی بھری تھی اور ان کے سپرد میں نے یہ کام کیا تھا کہ چندوں کی اپیل سے پہلے وہاں زمین لیں اور جماعت قائم کریں پھر ساری دنیا سے چندوں کی اپیل کی جائے گی اور آپ کی جو کمی ہے وہ پوری ہو جائے گی۔ خوشخبری یہ ہے کہ ایک ایکڑ جگہ بیت الذکر کے لئے پیش کر دی گئی ہے۔ دوسرا کام کرنے کے لئے ان کا وفد گیا ہے جو دعوۃ الی اللہ کے ذریعہ جماعت قائم کرے گی جب یہ دونوں شرطیں اکٹھی ہو جائیں گی تو پھر انشاء اللہ چندہ کی عام تحریک بھی کر دی جائے گی۔ حضور نے فرمایا میرے ساتھ کے قافلے نے ایک ہزار پونڈ کا وعدہ کیا ہے۔ ایک ہزار اپنی طرف سے پہلے ہی کر دیا تھا اور کچھ خطبہ کے نتیجہ میں از خود بھی لوگوں نے وعدے لکھوا دیئے یا رقم ادا کر دی۔ عام تحریک کے بعد بیت الذکر کے کام کا آغاز ہو جائے گا۔ (اخبار بدر قادیان 25 نومبر 1993ء)

روانڈا کے مظلومین کی امداد

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے خطبہ جمعہ فرمودہ 22 جولائی 1994ء کو روانڈا (افریقہ) کے مظلوم عوام کے لئے احباب جماعت کو عطیات دینے کی تحریک فرمائی اور اپنی طرف سے ایک ہزار پونڈ کے عطیہ کا اعلان فرمایا۔ مظلومین روانڈا انتہائی دردناک حالات میں زندگی گزار رہے ہیں خاص طور پر زائیر میں ہیضہ پھیلا ہوا ہے اور لوگ مصیبتوں میں مبتلا ہیں۔ ان کے لئے میں جماعت کو تحریک کرتا ہوں کہ توفیق کے مطابق دیں اس سے لازمی چندوں پر اثر نہیں پڑنا چاہئے۔ (روزنامہ الفضل 27 جولائی 1994ء)

انگلستان کی مرکزی بیت الذکر بیت الفتوح کے لئے تحریکات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 24 فروری 1995ء کو انگلستان کی مرکزی بیت الذکر کے لئے پانچ ملین پونڈز کی تحریک کا اعلان فرمایا۔

اس اعلان کے چھ سال بعد 16 فروری 2001ء کے خطبہ جمعہ میں حضور نے اس بیت الذکر یعنی بیت الفتوح کا تعمیراتی جائزہ پیش کرنے کے بعد فیصلہ فرمایا کہ آج مجھے دوبارہ پانچ ملین پونڈ کی تحریک کرنی پڑے گی۔ یہ ظاہر بات ہے کہ مقامی جماعت کے بس میں نہیں ہوگا کہ اب یہ ساری رقم خود پوری کر سکے۔ فرمایا جو لوگ میری بات سن رہے ہیں ان سے اپیل کرتا ہوں کہ اپنے حالات پر نظر ثانی کریں۔ ربوہ کی تینوں انجمنیں میری مخاطب ہیں وہ اپنی بچت کا روپیہ بیت الفتوح کی تعمیر کے لئے مہیا کریں اسی طرح امریکہ، کینیڈا، جاپان وغیرہ جماعتیں بھی اس میں حصہ لیں۔ حضور انور نے اعلان فرمایا کہ " میں آپ کے سامنے یہ وعدہ کرتا ہوں کہ انشاء اللہ اس چندے کا پچاس لاکھ میں سے دسواں حصہ اپنی طرف سے اور اپنے بچوں کی طرف سے ادا کروں گا۔

انشاء اللہ بیت الفتوح مورڈن برطانیہ کی سب سے بڑی بیت الذکر بن جائے گی۔

(روزنامہ الفضل 17 اپریل 2001ء)

بیت الفتوح مورڈن ایک عظیم الشان کمپلیکس ہے بیت الذکر اپنی تعمیر کے آخری مراحل میں ہے۔ اور 2003ء میں اس کی تکمیل متوقع ہے۔

مشرقی یورپ میں مشنوں کا قیام

حضور نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 27 دسمبر 1996ء کو مشرقی یورپ کے ممالک کے لئے 15 لاکھ ڈالر کی مالی تحریک کا اعلان فرمایا۔ حضور انور نے فرمایا کہ مشرقی یورپ کے ممالک میں بیوت الذکر قائم کرنے، مشن ہاؤس تعمیر کرنے اور ان ممالک کے لوگوں کی تربیت کے لئے ان ہی کے افراد کو تربیت دینا ایک اہم ضرورت ہے۔ حضور نے فرمایا حسب معمول اس چندے کا دسواں حصہ میں خود ادا کروں گا۔ نیز فرمایا کہ اس تحریک کی مدت دو سال ہوگی اور پہلے سال دو تہائی ادائیگی کرنی ہوگی۔

(الفضل 30 نومبر 1996ء)

تحریک وقف جدید میں شاملین کی تعداد بڑھانے کی تحریک

حضور نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 2 جنوری 1998ء بمقام بیت الفضل لندن میں وقف جدید کے سال نو کا اعلان فرماتے ہوئے یہ تحریک فرمائی کہ وقف جدید کو آئندہ نسلوں کو سنبھالنے کے لئے استعمال کریں اور کثرت سے وقف جدید میں شامل ہونے والوں کی تعداد بڑھائیں۔ حضور نے نومبائعین کو کثرت کے ساتھ اس تحریک میں شامل کرنے کی بھی تحریک فرمائی اور اس مقصد کے لئے ایک الگ سیکرٹری وقف جدید مقرر کرنے کی ہدایت کی جو نومبائعین پر کام کریں۔ (الفضل 16 مارچ 1998ء)

مجاہدین وقف جدید کی تعداد 2002ء میں دنیا کے 111 ممالک میں 3 لاکھ 80 ہزار سے تجاوز کر گئی ہے۔

یتامیٰ اور بیوگان کی خدمت کی عالمی تحریک

حضور نے اپنے خطبات فرمودہ 29 جنوری 1999ء اور 5 فروری 1999ء میں یتامیٰ اور بیوگان کی خدمت کی طرف احباب جماعت کو خصوصی توجہ دلائی۔ حضور نے فرمایا کہ جماعت نے یتامیٰ کے بارہ میں کافی اقدامات کئے ہیں۔ فرمایا کہ جماعتی نظام خواہ کتنا ہی اچھا ہو گھر میں یتیم کی پرورش بہت اچھی بات ہے۔ حضور نے 29 جنوری 1995ء کے خطبہ میں سیرالیون میں یتامیٰ اور بیوگان کی خدمت کی طرف خصوصی طور پر جماعت کو متوجہ کیا۔ 5 فروری 1999ء کے خطبہ میں حضور انور نے اہل عراق کے بچوں، یتیموں اور بیواؤں کے بارہ میں دعا اور خدمت خلق کی خصوصی تحریک بھی فرمائی۔

(الفضل یکم، 8 فروری 1999ء)

بلجیئم کی بیت الذکر کے لئے مالی تحریک

جماعت احمدیہ بلجیئم کا جلسہ سالانہ یکم تا 3 مئی 1998ء کے اختتامی خطاب کے موقع پر حضور انور نے بلجیئم میں ایک عظیم الشان بیت الذکر کی تعمیر کے منصوبہ کا اعلان فرمایا اور اس کے لئے مالی قربانی دل کھول کر کرنے کی احباب کو توجہ دلائی۔ حضور نے فرمایا کہ اپنی آمدنی کو کم ظاہر کرنا ایک نفس کا دھوکہ ہے اللہ تعالیٰ کو دھوکہ نہیں دیا جا سکتا۔ اگر آپ سچائی کے ساتھ قربانی کے دور میں داخل ہو جائیں گے تو پھر آپ کو بیت الذکر بنانے کی توفیق ملے گی۔ اللہ تعالیٰ آپ کے دلوں کو کھول دے اور دل کے بخل سے نجات دے۔ (روزنامہ الفضل 28 مئی 1998ء)

مریم شادی فنڈ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 21 فروری 2003ء بمقام بیت الفضل لندن میں غریب بچیوں کی شادی کے انتظامات کے لئے ایک فنڈ قائم کرنے کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا:-

"میں یہ اعلان کرتا ہوں کہ جن کی بیٹیاں بیاہنے والی ہیں اور انہیں مدد کی ضرورت ہے حسب توفیق اپنی طرف سے بھی کچھ ان کو پیش کرتا ہوں......... اگر میرے اندر اتنی توفیق نہ ہو تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے خدا تعالیٰ کی جماعت غریب نہیں ہے بہت روپیہ ہے جماعت کے پاس......... ان کی بیٹیاں خیر و خوبی کے ساتھ اپنے گھروں کو روانہ ہوں"۔

(الفضل انٹرنیشنل 28 مارچ 2003ء)

حضور کی اس تحریک پر جماعت نے والہانہ لبیک کہا اور صرف ایک ہفتہ میں ایک لاکھ نو ہزار سے زائد پاؤنڈ اکٹھے ہو گئے۔ بعض خواتین نے اپنے زیور پیش کر دیئے۔ اس فنڈ کا نام آپ کی والدہ ماجدہ کے نام پر مریم شادی فنڈ رکھا گیا۔ اور حضور نے فرمایا "امید ہے اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جا سکے گا"۔

(الفضل انٹرنیشنل 4 اپریل 2003ء)

خدمت خلق کی یہ تحریک سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کی آخری تحریک تھی۔ اللہ تعالیٰ آپ کی تمام تحریکات کے فیض کو جاری رکھے اور احباب جماعت کو خلافت احمدیہ کی ہر آواز پر والہانہ انداز میں لبیک کہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

خدمت خلق اور وقف جدید

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے وقف کا مقصد بیان کرتے ہوئے فرمایا:-

اگر جماعت وقف جدید کی طرف توجہ کرے تو اس سے نہ صرف ہم مکمل جہالت کو دور کر سکیں گے بلکہ بیماریوں کو دور کرنے میں بھی ہم ملک کی مدد کر سکیں گے۔ کیونکہ وقف جدید کے معلم تعلیم کے ساتھ ساتھ علاج معالجہ بھی کرتے ہیں اور اس سے ملک کی بیماریوں کو دور کرنے میں مدد بھی مل رہی ہے۔

(الفضل 25 جولائی 1959ء)

رپورٹ: مکرم نسیم احمد ظفر ثانی صاحب مربی سلسلہ

ملک کے طول و عرض سے ہزاروں احمدیوں نے جلسہ میں شرکت کی

جماعت احمدیہ برکینا فاسو کا 14 واں جلسہ سالانہ

مختلف ممالک کے وفود کی آمد اور میڈیا میں بھرپور کوریج

جماعت احمدیہ برکینا فاسو ریجنل اور نیشنل سطح پر ہر سال جلسہ سالانہ کا انعقاد کرتی ہے۔ چونکہ ملک میں غربت اور ذرائع آمد و رفت کی مشکلات کی وجہ سے سب لوگوں کا ایک جگہ پر اکٹھا ہونا نہایت مشکل امر ہے۔ اس کے پیش نظر جماعت نے ہر ریجن میں ریجنل جلسہ سالانہ کا انعقاد کیا اور ہر ریجن میں مسافت کی مناسبت سے چھوٹے جلسے بھی کئے گئے۔ اس طرح کل 64 جلسوں میں 402 جماعتوں کے 29166/ افراد نے شامل ہونے کی سعادت پائی۔

ریجنل جلسوں کے بعد جماعت احمدیہ برکینا فاسو کو 21، 22 اور 23/ مارچ 2003ء بروز جمعہ، ہفتہ، اور اتوار اپنے چودھویں جلسہ سالانہ کے کامیاب انعقاد کی توفیق ملی۔ یہ جلسہ سالانہ دارالحکومت واگاڈوگو (Ouagadougou) میں سومگاندے (Somgan te) کے مقام پر ہوا جہاں جماعت خدا کے فضل سے اپنا ہسپتال تعمیر کر رہی ہے۔

جلسہ سالانہ احمدیہ ہسپتال کے وسیع و عریض احاطہ میں منعقد کیا گیا۔ احاطہ کے داخلی دروازہ پر مینارۃ المسیح والا رنگین نقشوں سے مزین خوبصورت گیٹ تیار کیا گیا جس میں داخل ہوتے ہی دائیں طرف بازار اور بازار سے آگے رجسٹریشن آفس تھا۔ اس کے ساتھ نمائش کا ہال تھا جس کے اندر ایک کیبن میں جماعت احمدیہ کے پہلے ریڈیو سٹیشن "ریڈیو (-) احمدیہ" کا خوبصورت سٹال تھا۔ اس نمائش ہال کے ساتھ رہائش کے لئے ہالز بنائے گئے۔ داخلے کے بائیں طرف کار پارکنگ اور اس کے بعد لجنہ کی جلسہ گاہ تھی۔ اس جلسہ گاہ کے ساتھ کچن تھا جہاں ہر ریجن اپنا کھانا خود تیار کرتا تھا۔ پورے احاطہ کو خوبصورت اور صاف ستھرا رکھنے کے لئے خدام و انصار کی ٹیموں نے بہت محنت کے ساتھ کام کیا۔

جلسہ سالانہ میں شرکت کی غرض سے آنے والے مہمانوں کے قافلے 20/ مارچ کو پہنچنا شروع ہو گئے جن کا سلسلہ 21/ مارچ بعد نماز جمعہ تک جاری رہا۔ یہ وفود بسوں، ویگنوں اور ٹرکوں کے ذریعہ پہنچے۔

اس جلسہ میں چھ ہمسایہ ممالک کے وفود نے شرکت کی۔ غانا کے نائب امیر مکرم حافظ احمد سعید جبریل صاحب، نائیجیریا سے مربی انچارج مکرم عبدالخالق نیر صاحب، نائیجر سے مکرم محمد اکبر طاہر صاحب مربی سلسلہ، ٹوگو سے مکرم عبدالقدوس صاحب مربی سلسلہ، مالی سے مکرم عمر معاذ صاحب مربی سلسلہ اور بینن سے مکرم ذاکر اللہ صاحب نمائندہ امیر ملک نے شرکت کی۔

مہمانوں کے لئے کھانے کا انتظام 21/ مارچ بروز جمعہ تک مرکزی طور پر کیا گیا۔ جمعہ کی شام سے ہر ریجن نے اپنے وفد کے لئے خود کھانا تیار کیا۔ ہر ریجن کو حسب تعداد خشک راشن مہیا کر دیا جاتا۔

20/ مارچ کی شام مکرم محمود ناصر ثاقب صاحب امیر و مشنری انچارج برکینا فاسو نے جلسہ گاہ میں انتظامات کا جائزہ لیا۔

21/ مارچ۔ پہلا روز

21/ مارچ 2003ء جلسہ کے پہلے دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ فجر کے بعد درس قرآن ہوا۔ ایک بجے نماز جمعہ ادا کی گئی۔ مکرم امیر صاحب برکینا فاسو نے خطبہ جمعہ دیا۔

شام ساڑھے چار بجے تقریباً

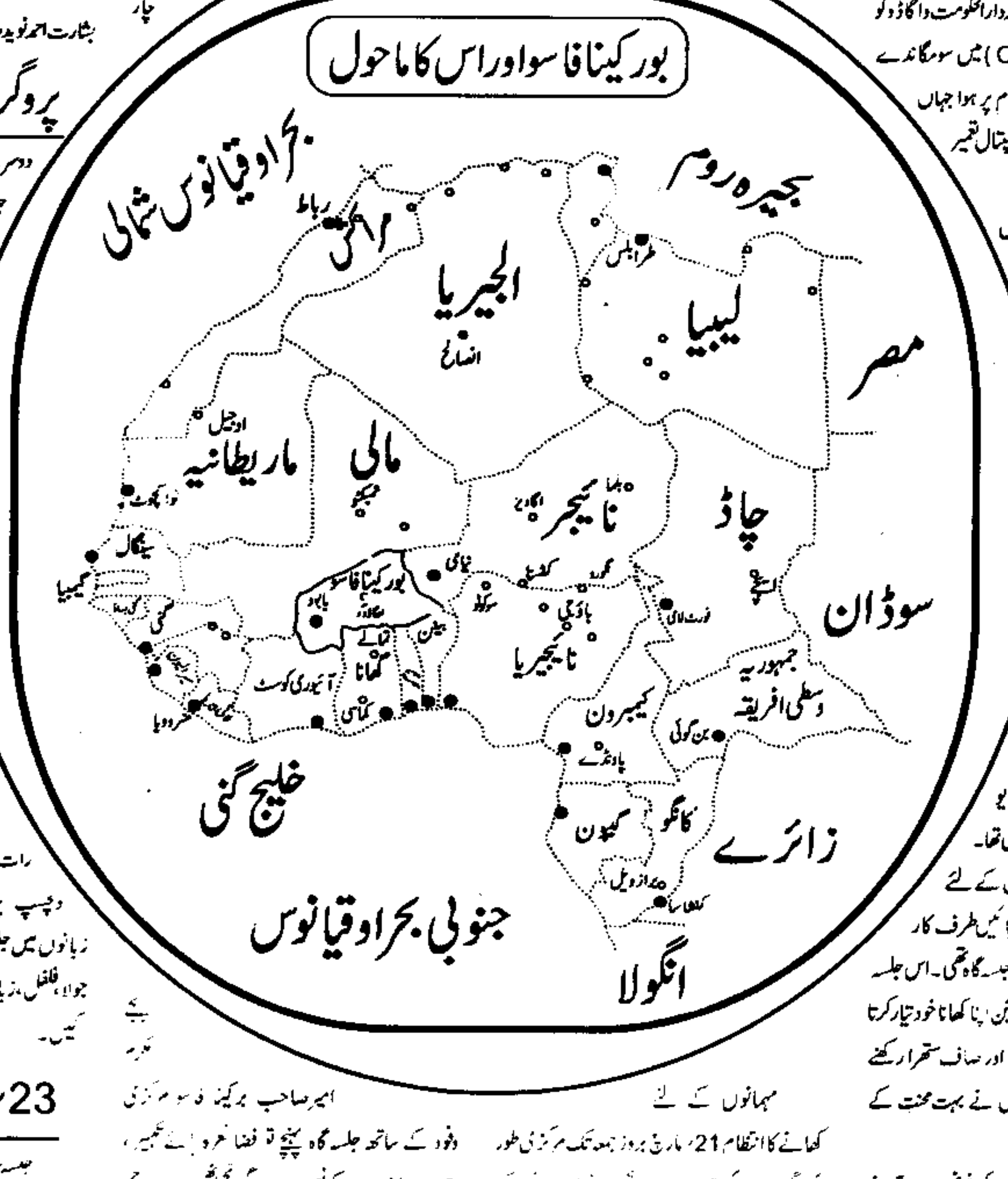

امیر صاحب برکینا فاسو مرکزی وفود کے ساتھ جلسہ گاہ پہنچے تو فضا نعرہ ہائے تکبیر، احمدیت زندہ باد کے نعروں سے گونج اٹھی۔ اور پرچم کشائی کے چبوترہ پر لا الٰہ الا اللہ کے ورد کے ساتھ مکرم امیر صاحب برکینا فاسو نے لوائے احمدیت لہرایا اور مکرم عثمان احمد صاحب نائب امیر اول برکینا فاسو نے برکینا فاسو کا جھنڈا لہرایا۔

افتتاحی تقریب کی صدارت مکرم محمود ناصر صاحب ثاقب امیر جماعت احمدیہ برکینا فاسو نے کی۔ تلاوت اور فرنچ ترجمہ کے بعد حضرت مسیح موعود کا عربی قصیدہ پیش کیا گیا۔ اور امیر صاحب نے افتتاحی خطاب کیا۔ افتتاحی دعا کے ساتھ یہ افتتاحی تقریب اختتام کو پہنچی۔ نماز مغرب اور عشاء ادا کرنے کے بعد کھانا دیا گیا۔

22/ مارچ۔ دوسرا دن

دوسرے دن کا آغاز بھی نماز تہجد سے ہوا۔ نماز فجر اور درس قرآن کے بعد ناشتہ ہوا۔

دوسرے دن کے پہلے سیشن کا آغاز مکرم عبدالخالق نیر صاحب مشنری انچارج نائیجیریا کی صدارت میں تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ نظم کے بعد مکرم ابوبکر سانوغو صاحب اور مکرم تورے ابراہیم صاحب نے تقاریر کیں۔

دوسرے سیشن کا آغاز مکرم اکبر طاہر صاحب مربی سلسلہ نائیجر کی زیر صدارت تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ بعدہ مکرم حامد مقصود صاحب مربی سلسلہ اور مکرم بشارت احمد نوید صاحب مربی سلسلہ نے تقاریر کیں۔

پروگرام جلسہ لجنہ اماء اللہ

دوسرے سیشن کے دوران ساڑھے تین بجے جلسہ گاہ لجنہ کا جلسہ مکرمہ عائشہ تراورے صاحبہ، صدر لجنہ اماء اللہ برکینا فاسو کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ مکرمہ صدر صاحبہ نے "دین میں عورت کا مقام اور احمدی خواتین کی ذمہ داریاں" کے موضوع پر تفصیلی خطاب کیا۔ بعد میں عزیزہ ماہم ذوالفقار صاحبہ نے مختصر تقریر کی۔ آخر پر مکرم حافظ احمد سعید جبریل صاحب مرکزی نمائندہ لجنہ جلسہ گاہ میں تشریف لائے اور مختلف نصائح سے نوازا۔

لوکل زبانوں میں جلسے

رات ساڑھے آٹھ بجے جلسہ سالانہ کا نہایت دلچسپ پروگرام شروع ہوا یعنی مختلف لوکل زبانوں میں جلسوں کا انعقاد ہوا۔ جس میں مورے، جولا، فلفل، زبانوں میں مختلف احباب نے تربیتی تقاریر کیں۔

23/ مارچ۔ تیسرا روز

جلسہ سالانہ کے تیسرے اور آخری دن کا آغاز

بھی حسب روایت نماز تہجد سے ہوا۔ نماز فجر کے بعد درس قرآن دیا گیا۔

جلسہ سالانہ کے آخری سیشن کا آغاز مکرم حافظ احمد سعید جبریل صاحب کی زیر صدارت تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ نظم کے بعد مکرم عمر معاذ صاحب مربی سلسلہ، مکرم ذاکر اللہ صاحب نمائندہ امیر صاحب بینن اور صدر مجلس مکرم احمد سعید جبریل صاحب نائب امیر اول غانا نے تقاریر کیں۔

بعد میں دوران سال مجلس خدام الاحمدیہ کی طرف سے مقابلہ نویسی میں اول، دوم اور سوم آنے والے خدام میں انعامات تقسیم کئے۔ مقالہ کا عنوان تھا ''احمدیت کا تعارف، یعنی حقیقی احمدیت کیا ہے؟'' دعا کے ساتھ جلسہ کا اختتام ہوا۔

نمائش

نمائش ہال کو بڑی خوبصورتی سے سجایا گیا جس میں حضرت اقدس مسیح موعود اور خلفاء کی تصاویر، حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے دورہ جات کی تصاویر۔ برکینا فاسو میں مختلف جماعتی کتب ورسائل اور لٹریچر کو بھی رکھا گیا۔ لوگوں نے بہت بڑی تعداد میں اس نمائش کو دلچسپی سے دیکھا اور پسند کیا۔ اس ہال کے انچارج مکرم محمد اکرم محمود صاحب تھے۔

ریڈیو احمدیہ (R.I.A)

اسی نمائشی ہال کے ساتھ ریڈیو احمدیہ کا خوبصورت سٹینڈ تھا جس میں مختلف زبانوں کی آڈیو کیسٹس موجود تھیں اور ضرورت کے مطابق کیسٹس تیار کرنے کا انتظام بھی تھا۔ جلسہ کے دوران احباب نے ان کیسٹس میں بہت دلچسپی لی۔ اس سٹینڈ کے انچارج مکرم بشارت احمد نوید صاحب تھے۔ اس سٹال پر جلسہ کے دوران 130 کیسٹس ریکارڈ کرکے فروخت کی گئیں اور بہت سے آرڈر بھی لوگوں کی طرف سے ملے۔

جلسہ کا ایک اور دلچسپ پروگرام ویڈیو سیشن تھا۔ 21 ؍مارچ بروز جمعرات پروجیکٹر کے ذریعہ ایک بہت بڑی سکرین پر مختلف جماعتی تقریبات کی ویڈیو دکھائی گئی۔ ان میں جلسہ سالانہ لندن کی مختلف جھلکیاں، حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی مختلف تقاریر وخطبات جمعہ، برکینا فاسو میں منعقد ہونے والے مختلف جلسہ ہائے سالانہ کی جھلکیاں وغیرہ۔

احاطہ کے اندر بازار لگایا گیا جس میں مختلف اشیائے خورونوش کے سٹال تھے۔ اس موقعہ پر نائیجیریا کی طرف سے بھی ایک سٹال لگایا گیا جس میں جماعتی کتب اور کیلنڈر وغیرہ تھے۔ جلسہ کے دوران ایک سٹال ہومیوپیتھی کا تھا جس پر مختلف ادویات موجود تھیں۔

میڈیا کوریج

اس جلسہ کو ریڈیو، ٹیلی ویژن اور اخبارات نے بڑے عمدہ رنگ میں کوریج دی۔ جلسہ سالانہ کی افتتاحی اور اختتامی تقریبات کو نیشنل ٹیلی ویژن نے خبرنامہ کے دوران چھ دفعہ نشر کیا۔ اسی طرح ریڈیو برکینا فاسو نے بھی کم از کم چار دفعہ جلسہ سالانہ کے پروگراموں کی تفصیل نشر کی۔ اسی طرح چار اخبارات نے مضمون شائع کئے۔ نیشنل ٹی وی نے انٹرویوز نشر کئے۔ اسی طرح مختلف لوکل زبانوں کے خبرنامہ کے دوران بھی چھ دفعہ سے زائد جلسہ کی خبر نشر کی گئی۔

23 ؍مارچ بروز اتوار رات آٹھ بجے مرکزی نمائندگان مکرم نائب امیر صاحب غانا، مکرم امیر صاحب نائیجیریا، نائیجر اور ٹوگو کے مربیان کرام، اور نمائندہ مکرم امیر صاحب بینن اور مکرم عمر معاذ صاحب مربی سلسلہ مالی کے اعزاز میں عشائیہ دیا گیا جس میں نیشنل مجلس عاملہ، جملہ مربیان کرام اور جلسہ سالانہ کی انتظامیہ نے شرکت کی۔

حاضری وتاثرات

شعبہ رجسٹریشن کے مطابق امسال خدا کے فضل سے 260 جماعتوں کے آٹھ ہزار چھ صد پچھتر (8675) افراد نے اس جلسہ میں شرکت کی توفیق پائی۔

مختلف ممالک اور دور دراز سے آئے ہوئے مہمانوں نے جلسہ سالانہ برکینا فاسو کے انتظام اور نظم وضبط کو سراہا۔ جلسہ تربیتی لحاظ سے بہت مفید رہا۔ اس کے علاوہ جلسہ میں شریک سب افراد مجموعی طور پر ایک اچھا تاثر لے کر گئے۔ امید ہے یہ جلسہ تربیتی لحاظ سے آئندہ آنے والی کامیابیوں کا پیش خیمہ ثابت ہوگا۔

(الفضل انٹرنیشنل 20 ؍جون 2003)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی** مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 35007 میں عبدالرزاق ولد Mr. Fatchurrozi پیشہ لیکچرار عمر 47 سال بیعت 1995ء ساکن Jateng انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-8-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ مکان بمعہ زمین رقبہ 268 مربع میٹر واقع Yogyakarta کا نصف حصہ مالیتی -/50000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1268703 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالرزاق ولد Mr. Fatchurrozi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 H.Suhadi BA وصیت نمبر 30181 گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد Ahmad Sarido انڈونیشیا

مسل نمبر 35008 میں Mrs.Kokom Komariah زوجہ Mr.Didi Surji پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت 1960ء ساکن جاوہ انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-4-2002 میں وصیت کرتی رہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ چاول کا کھیت رقبہ 420 مربع میٹر واقع Cisaat مالیتی -/9000000 روپے۔ 2۔ زمین رقبہ 280 مربع میٹر واقع Cisaat مالیتی -/2000000 روپے۔ 3۔ زمین رقبہ 1400 مربع میٹر واقع Cisaat مالیتی -/1000000 روپے۔ 4۔ حق مہر -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے ماہوار بصورت آمد از جائیداد نمبر 1 مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Mrs.Kokom Komariah زوجہ Mr.Didi Surji انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 UTajiman وصیت نمبر 30480 گواہ شد نمبر 2 Oi Rosid Ahmad ولد Saptari انڈونیشیا

مسل نمبر 35009 میں عابدہ شمیم زوجہ سعید احمد اٹھوال قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایمسٹرڈیم ہالینڈ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-9-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/400000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات وزنی 32 تولے۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عابدہ شمیم زوجہ سعید احمد اٹھوال ہالینڈ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد اٹھوال خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد وڑائچ وصیت نمبر 26276

مسل نمبر 35010 میں مظفر احمد ولد میاں حسین محمد قوم کھوکھر پیشہ کاشتکاری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شادیوال ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-2-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین برقبہ 20 کنال 5 مرلے واقع سعد اللہ پور ضلع منڈی بہاؤالدین مالیتی -/400000 روپے۔ 2۔ مکان برقبہ 8 مرلے واقع سعد اللہ پور ضلع منڈی بہاؤالدین مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے سالانہ بصورت جیب خرچ از پسران مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظفر احمد ولد میاں حسین محمد شادیوال ضلع گجرات گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خالد وصیت نمبر 30294 گواہ شد نمبر 2 ماسٹر محمد اشرف گوندل صدر جماعت شادیوال ضلع گجرات

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات امیر / صدر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

✪ مکرمہ خالدہ سارہ احمد خان صاحبہ بنت مکرم افتخار احمد خان گلستان جوہر (پرنسپل ٹیکنیکل آفیسر پی سی ایس آئی آر (PCSIR) کا نکاح ہمراہ مکرم ڈاکٹر زبیر حی لطیف صاحب ابن مکرم عبداللطیف صاحب آف کراچی حال ایلن ٹیکساس امریکہ مکرم مظہر اقبال صاحب مربی سلسلہ نے دس ہزار ڈالرحق مہر پر احمدیہ ہال کراچی میں مورخہ 28مارچ 2003ء کو پڑھا۔ مکرم افتخار احمد خان محترم محمد یحیٰی خان صاحب مرحوم آف شملہ کے صاحبزادے ہیں اور ان کی اہلیہ راشدہ افتخار خان صاحبہ مکرم پروفیسر سعود احمد خان صاحب واقف زندگی ربوہ ابن حضرت محمد حسن آسان دہلوی صاحب رفیق حضرت مسیح موعودکی بیٹی ہیں۔ محترم آسان صاحب اور محترم یحیٰی خان صاحب حضرت مولوی محمود حسن خان صاحب مدرس پٹیالہ رفیق حضرت مسیح موعود کے صاحبزادے ہیں۔ ڈاکٹر زبیر حی لطیف صاحب کے والد محترم عبداللطیف صاحب آف کراچی محترم مولوی عبدالمجید صاحب آف دہلی سینئر ایڈمنسٹریٹو آفیسر پاک پی ڈبلیو ڈی (PWD) کے صاحبزادہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس رشتے کو جانبین کیلئے دینی دینوی حسنات کے ساتھ ہر طرح بابرکت کامیاب اور بامراد بنائے۔

ولادت

✪ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم عطاء الرحمٰن محمود صاحب کو مورخہ 11 جولائی 2003ء بروز جمعتہ المبارک بیٹی عطا فرمائی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچی کا نام "جاثیہ" عطا فرمایا ہے۔ اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولودہ مکرم چوہدری محمد طفیل صاحب کی پوتی اور مکرم عبدالمنان صاحب کی نواسی ہے۔ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک، صالحہ اور خادمہ دین بنائے اور صحت والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

✪ مکرم عبدالرشید صاحب رازی مربی سلسلہ وکالت تبشیر لکھتے ہیں کہ خاکسار کی بیٹی مکرمہ حفیظہ سلطانہ صاحبہ اہلیہ مکرم سلمان نذیر صاحب مقیم میری لینڈ امریکہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 13مارچ 2003ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔ اس کا نام سارہ سلمان تجویز ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت و سلامتی والی زندگی عطا فرمائے اور اسے نیک قسمت، صالحہ اور والدین کیلئے قرۃ العین بناوے۔

سانحہ ارتحال

✪ مکرم غلام مصطفیٰ صاحب آف جرمنی حال نزیل ربوہ لکھتے ہیں کہ خاکسار کے والد مکرم باؤ غلام رسول صاحب دارالعلوم غربی حلقہ خلیل ربوہ سابق کارکن دفتر آڈیٹر صدر انجمن 50سال خدمت سلسلہ کرنے کے بعد بعمر 73سال بتاریخ 6جولائی 2003ء کو وفات پا گئے۔ ان کی نماز جنازہ مورخہ 7جولائی کو 10 بجے صبح احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے پڑھائی۔ تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی۔ پسماندگان میں مرحوم نے بیوہ کے علاوہ چار بیٹے جو کہ جرمنی میں مقیم ہیں۔ اور ایک بیٹی جو کہ کینیڈا میں ہے۔ یادگار چھوڑے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی مغفرت اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

درخواست دعا

✪ مکرم بلال احمد صاحب کارکن الفضل کی والدہ محترمہ سرور بیگم صاحبہ گزشتہ پندرہ روز سے بوجہ ہائی بلڈ پریشر و دیگر عوارض سے سخت بیمار ہیں۔ اور اس وقت فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے خاص فضل سے کامل شفایابی عطا فرمائے۔

✪ مکرم مبشر احمد صاحب دارالعلوم جنوبی ربوہ کے والد مکرم مقصود احمد صاحب گزشتہ اڑھائی سال سے بعارضہ برین ہیمرج بستر علالت پر ہیں۔ بایاں حصہ مکمل مفلوج ہوگیا ہے۔ اب الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں داخل ہیں۔ ان کی شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

✪ مکرم محمد طارق صفدر صاحب دارالنصر غربی حلقہ منعم ربوہ کو ٹریفک میں شدید چوٹیں آئی ہیں اور الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں زیر علاج ہیں۔ موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

اعلان داخلہ

☆ انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ یونیورسٹی آف دی پنجاب لاہور نے P.hD ایجوکیشن پروگرام میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم 6/اگست تک وصول کئے جائیں گے۔ مزید معلومات کے لئے جنگ 13جولائی۔

✪ نیشنل ٹیکسٹائل یونیورسٹی فیصل آباد (سابقہ نیشنل کالج آف ٹیکسٹائل) نے بی ایس سی ٹیکسٹائل انجینئرنگ میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم 31جولائی تک جمع کروائے جاسکتے ہیں۔ داخلہ ٹیسٹ 17۔اگست کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے جنگ 13جولائی۔

(نظارت تعلیم)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

امریکہ میں بش کے خلاف مظاہرے امریکہ میں بش انتظامیہ کی مقبولیت میں کمی کے ساتھ ساتھ اب صدر بش کے خلاف مظاہرے شروع ہوگئے ہیں۔ بی بی سی کے مطابق عراق سے امریکی فوجیوں کی واپسی میں تاخیر اور عراق میں امریکی فوجیوں پر حملوں کے بعد امریکی فوجیوں کی بیگمات نے صدر بش کے خلاف احتجاجی مظاہرے شروع کردیئے ہیں۔ بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق صدر بش کو عراق کے خلاف فوجی کارروائی کے وقت جو عوامی رائے کی حمایت حاصل تھی اس میں زبردست کمی ہوگئی ہے۔ عراق پر حملے کیلئے غلط معلومات فراہم کرنے پر امریکی عوام اور پریس صدر بش پر تنقید کررہا ہے۔

عراق میں مظاہرے عراق میں نئی گورننگ کونسل کے قیام کے خلاف ہزاروں عراقی باشندوں نے بصرہ میں احتجاجی ریلی نکالی۔ اور تین دن کے اندر گورننگ کونسل ختم کرنے کا مطالبہ کیا مظاہرین نے کہا کہ ہر اس حکومت کو مسترد کردینگے جو عراقیوں کی مرضی کے خلاف بنائی جائے گی۔ بغداد میں عبوری حکومت قائم کی جائے جس میں تمام طبقوں کی نمائندگی ہو اور وسیع اختیارات رکھتی ہو۔ عوام کو پارلیمنٹ کے انتخاب اور آئین کی تشکیل کا حق ہونا چاہئے۔

افغانستان میں سیاسی و فوجی اصلاحات افغان صدر کرزئی نے ملک میں سیاسی و فوجی اصلاحات کا آغاز کردیا ہے۔ ایک حکم نامہ جاری کیا ہے جس میں لویہ جرگہ کے انتخاب کیلئے طریقہ کار بیان کیا گیا ہے۔ لویا جرگہ کے 500ارکان ہونگے۔ 450ارکان آبادی کی نمائندگی کرینگے۔ جبکہ 50۔ارکان صدر کے نامزد کردہ ہونگے۔ 64خواتین بھی جرگہ کا حصہ ہونگی۔ لویا جرگہ اکتوبر میں نئے آئین کی منظوری دے گا۔ افغان صدر کے ترجمان نے پریس کانفرنس میں بتایا کہ وزارت دفاع میں نئی تقرریاں کی گئی ہیں۔ ان سے افغانستان میں قومی فوج کی تشکیل کی راہ ہموار ہوگی۔ فوجی اصلاحات کا مقصد وزارت دفاع میں مختلف گروپوں کو نمائندگی دینا اور اسے موثر بنانا ہے۔

افغانستان میں مخالفین کا قتل عام بی بی سی نے رپورٹ میں کہا ہے کہ افغانستان میں طالبان کے بھوت کے نام پر مخالفین کا قتل عام جاری ہے۔ کئی جنگجو سردار انعام کے لالچ میں طالبان کا نام استعمال کرچکے ہیں۔ افغان حکمران ایسے تمام واقعات کی ذمہ داری طالبان پر ڈال دیتے ہیں۔ بی بی سی کا کہنا ہے کہ حکومت شمالی اتحاد کے لوگوں کے ہاتھ میں ہے طالبان کیلئے متحرک ہونا آسان نہیں اس لئے ہر حملے کی ذمہ داری طالبان پر ڈالنا حیران کن ہے۔

ہتھیاروں کے شواہد عراق میں ہتھیار تلاش کرنے والی امریکی ٹیم کے سربراہ نے کہا ہے کہ عراق سے بہت سی دستاویزات برآمد ہوئی ہیں لوگ چونک اٹھیں گے کہ عراق کے پاس واقعی مہلک ہتھیار تھے۔ پریشان نہ ہوں چھ ماہ کے اندر عراق سے مہلک ہتھیار برآمد کر لئے جائیں گے۔ اگر ہم عراق سے مہلک ہتھیار برآمد نہ کرسکے تو ایران، شام اور شمالی کوریا کے بارے میں ہمارے بیانات پر کوئی یقین نہیں کرے گا۔

لائبیریا میں دو وزیر قتل لائبیریا میں حکومتی کابینہ میں شامل دو نائب وزراء کے رشتہ داروں نے دعویٰ کیا ہے کہ ملک کی مسلح افواج نے انہیں گرفتار کرنے کے بعد قتل کردیا ہے۔

سعودی عرب میں بھکاریوں میں اضافہ تیل کی دولت سے مالا مال سعودی عرب جس کی سالانہ فی کس اوسط آمدنی آٹھ ہزار ڈالر سے زائد ہے وہاں بھی غربت کا عفریت پہنچ گیا ہے اور بھیک مانگنے والوں کی تعداد میں روز بروز اضافہ ہورہا ہے۔ بھیک مانگنے والے زیادہ تر چوراہوں، معروف سڑکوں اور مقدس مقامات کے اردگرد منڈلاتے ہیں۔ بھکاری بچوں میں 69فیصد سعودی شہری ہیں۔ برصغیر پاک و ہند کے بھکاری بھی بڑی تعداد میں ہیں۔

دو جاسوس اور ایک ترجمان قتل افغانستان میں اتحادیوں کے دو جاسوس اور ایک ترجمان قتل کردیا گیا۔

امریکہ اور فرانس میں شدید طوفان امریکہ اور فرانس میں شدید طوفان کے باعث کم از کم 8۔افراد ہلاک اور درجنوں زخمی ہوگئے ہیں۔ فرانس میں طوفان کی رفتار 160 میل فی گھنٹہ تھی۔ سینکڑوں درخت اور کھمبے اکھڑ گئے۔ ہزاروں افراد بے گھر ہوگئے۔ امریکی ریاست ٹیکساس میں طوفان کی رفتار 98 میل فی گھنٹہ تھی۔ 3۔افراد ہلاک اور درجنوں زخمی ہوگئے۔

ہالینڈ میں سیاسی پناہ ہالینڈ میں متعین سعودی سفیر نے وہاں کی حکومت سے سیاسی پناہ مانگ لی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سعودی سفارتخانے میں بدعنوانی کی نشان دہی کرنے پر انہیں جان کا خطرہ ہے۔

امریکہ میں مسلمانوں سے نفرت میں اضافہ کونسل ان امریکن اسلامک پبلک ریلیشن کی رپورٹ کے مطابق گیارہ ستمبر کے واقعات کے بعد امریکہ میں مسلمانوں کے خلاف نفرت میں اضافہ ہوا ہے۔ سینکڑوں مسلمانوں کو گرفتار اور ہزاروں سے تفتیش کی جا رہی ہے۔ 2002ء میں امریکی مسلمانوں کے ساتھ امتیازی سلوک کے 602واقعات سامنے آئے جو 2001ء سے 15فیصد زیادہ ہیں۔

عراق میں گورنر قتل عراق کے صوبہ حدیثہ کا گورنر بیٹے کے ساتھ جارہا تھا کہ نامعلوم افراد نے حملہ کرکے قتل کردیا۔ عراق میں متعدد مقامات میں امریکی فوجیوں پر بموں سے حملے کئے گئے۔ کئی امریکی فوجی ہلاک۔ 3 گاڑیاں تباہ اور 5 حملہ آور بھی جاں بحق ہوگئے۔

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

جمعہ	18۔جولائی	زوال آفتاب	12-14
جمعہ	18۔جولائی	غروب آفتاب	7-16
ہفتہ	19۔جولائی	طلوع فجر	3-37
ہفتہ	19۔جولائی	طلوع آفتاب	5-13

کراچی میں طوفان بادوباراں سے دس افراد ہلاک

بدھ کے روز کراچی میں شدید طوفان بادوباراں آیا جس سے دس افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ طوفان کے ساتھ ہی گردوغبار کے جھکڑ چلنے لگے۔ درخت اکھڑ کر سڑکوں پر آ گئے۔ سائن بورڈ اڑ گئے اور بجلی کا نظام کئی علاقوں میں معطل ہو گیا۔ بارشوں کے باعث ریلوے کا نظام شدید متاثر ہوا ہے۔ کئی علاقوں میں پینے کے پانی کا بحران پیدا ہو گیا ہے۔ چھت گرنے، کرنٹ لگنے اور درخت گرنے سے ہلاکتیں ہوئی ہیں۔ بارش کا سلسلہ جاری ہے اور مزید دو روز بارشیں ہونگیں۔ اس سے کراچی کے نشیبی علاقے زیر آب آ گئے ہیں۔

بھارت کو ماہرین کی سطح پر مذاکرات کی دعوت

فضائی رابطوں کی بحالی کیلئے پاکستان نے بھارت کو سول ایوی ایشن کے ماہرین کی سطح پر مذاکرات کی دعوت دی ہے۔ مذاکرات میں فضائی رابطوں کی بحالی کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لیا جائے گا۔ یہ تجویز بھارتی حکومت کو بھجوادی گئی ہے۔

افغان سرحد پار نہیں کی پاک فوج

آئی ایس پی آر کے بریگیڈیئر سہیل علوی نے پریس بریفنگ میں کہا کہ پاک فوج نے افغان سرحد پار نہیں کی۔ شمالی اتحاد کے کمانڈر ہم پر فائرنگ کرا رہے ہیں۔ سرحد پر بعض لوگوں کے معاشی مفادات ہیں یہی لوگ مخالفت کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قبائلی علاقوں میں اب کوئی نوگو ایریا نہیں ہے۔ ہم یہاں کی رسم ورواج کا احترام کرتے ہوئے علاقے کو ترقی دینگے۔

صدر تیونس سے الجزائر پہنچ گئے

صدر جنرل پرویز مشرف تیونس کا دورہ مکمل کرنے کے بعد الجزائر پہنچ گئے ہیں۔ جنرل مشرف نے الجزائر کے ساتھ قریبی تعلقات اور تعاون کی امید کا اظہار کیا ہے۔ صدر نے الجزائری تحریک آزادی کے کارکنوں کو خراج تحسین پیش کیا۔

کوئٹہ میں دہشت گردی کی ذمہ داری قبول

بی بی سی کو ایک ویڈیو اور ایک خط بھیجا گیا ہے جس میں کالعدم تنظیم لشکر جھنگوی کے ارکان نے کوئٹہ امام بارگاہ میں ملت میں شیعہ مسلک کے تقریباً 60 افراد کو ہلاک کرنے کی ذمہ داری قبول کر لی ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ اس سے پاکستانی حکومت اور شیعہ برادری کو ایک پیغام پہنچایا گیا ہے۔ ویڈیو ٹیپ میں تین افراد میں سے صرف ایک سترہ سالہ نوجوان کو بولتے ہوئے دکھایا گیا ہے جو دس منٹ تک شیعہ مخالف بیان بازی کرتا رہا۔ اس سترہ سالہ خودکش حملہ آور اور اس کے ساتھیوں کے چہرے ان افراد سے ملتے ہیں جنہیں پولیس نے سانحہ میں حملہ آوروں کے طور پر شناخت کیا ہے۔ (روزنامہ پاکستان 17 جولائی 2003ء)

دو دہشت گردوں کو شناخت کرلیا گیا ہے

سانحہ کوئٹہ 4 جولائی 2003ء جس میں 60 افراد امام بارگاہ میں ہلاک ہو گئے تھے اس میں ملوث دو دہشت گردوں کو تفتیش کرنے والی پولیس ٹیم نے شناخت کر لیا ہے۔ اس بات کا اعلان آئی جی بلوچستان شعیب سڈل نے کوئٹہ میں پریس کانفرنس میں کیا۔ تاہم ان کے ناموں کا اعلان نہیں کیا گیا اور ابھی خفیہ رکھا جا رہا ہے۔

گیس کی قیمتوں میں 2 فیصد اضافے کا امکان

وفاقی حکومت قدرتی گیس کے نرخوں میں دو فیصد اضافہ کرنے کے بارہ میں امکان کا جائزہ لے رہی ہے اور یہ اضافہ ہر قسم کے استعمال پر ہو گا۔ سیکرٹری پٹرولیم محمد عبداللہ یوسف نے روزنامہ ڈان کو بتایا کہ گیس کی قیمتوں میں اضافے کا اعلان چند دنوں میں متوقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ گیس کی قیمتیں عالمی قیمتوں کے برابر کی جا رہی ہیں۔ یاد رہے کہ گزشتہ تین سالوں میں گیس کے نرخوں میں 35 سے 88 فیصد تک اضافہ ہو چکا ہے۔

حیدرآباد بم دھماکہ سے 9 افراد زخمی

سول ہسپتال حیدرآباد میں بم دھماکہ سے کم از کم نو افراد زخمی ہو گئے ہیں۔ عینی شاہدین کے مطابق دھماکہ سرجیکل وارڈ کے باہر انتظار گاہ میں بدھ کی رات ساڑھے نو بجے ہوا۔ بم جو سو گرام وزنی تھا ایک پلاسٹک بیگ میں رکھ کر بنچ کے نیچے چھپایا گیا تھا۔ زخمی ہونے والوں میں مریضوں کے عیادت کرنے والے تھے۔ ان میں دو شدید زخمی ہیں۔

بیرون ملک پاکستانیوں نے چار ارب 23 کروڑ ڈالر کا زرمبادلہ بھیجا

سال 03-2002 میں پاکستان کو بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی طرف سے ریکارڈ زرمبادلہ بھجوایا گیا جو کہ چار ارب 23 کروڑ ڈالرز ہے۔ جبکہ گزشتہ مالی سال میں کل 2۔ارب 39 کروڑ ڈالرز بھجوائے گئے تھے۔ پاکستان کی تاریخ میں امسال بھجوایا جانے والا یہ سب سے زیادہ زرمبادلہ ہے۔

اگست میں سمجھوتہ ایکسپریس چلنے کا امکان

ریلوے ذرائع کے مطابق اگست کے پہلے ہفتہ میں پاکستان اور بھارت کے درمیان چلنے والی سمجھوتہ ایکسپریس کی سروس دوبارہ شروع ہونے کے امکان ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ دوستی بس سروس شروع ہونے کے بعد ریل سروس بھی شروع ہو جائے گی اور صرف چند گھنٹوں کے نوٹس پر یہ سروس شروع کرنے کیلئے تمام انتظامات مکمل ہیں۔

کرکٹ کپتان پر اعتماد کا اظہار

پی سی بی کے چیئرمین جنرل توقیر ضیاء نے قومی کرکٹ ٹیم کے کپتان راشد لطیف کی کپتانی پر اعتماد کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ معین خان کپتانی کے امیدوار ہو سکتے ہیں لیکن راشد لطیف بہتر کارکردگی دکھا رہے ہیں اور جب تک راشد لطیف ٹیم میں موجود ہیں اس وقت تک معین خان کا کوئی چانس نہیں ہے۔

اعلان داخلہ

☆ انسٹیٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان (ICMAP) نے پری انٹری پروفیشنسی ٹیسٹ کا اعلان کیا ہے۔ ٹیسٹ 8 ستمبر کو ہوگا۔ داخلہ فارم 18/ اگست تک جمع کروائے جا سکتے ہیں۔ مزید معلومات کے لئے ڈان 13/ جولائی۔

(نظارت تعلیم)

معلمین وقف جدید کی ضرورت

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

وقف جدید میں شامل ہونے والوں کی درخواستیں برابر چلی آ رہی ہیں۔ مگر ابھی یہ تعداد بہت کم ہے۔ وقف جدید میں شامل ہونے والے لوگ کم از کم ایک ہزار ہونے چاہئیں۔ اگر دس ہزار ہوں تو اور بھی بہت اچھا ہے۔

(الفضل 13۔اپریل 1959ء)

C.S.S/P.C.S
امتحانات کی تیاری کیلئے
پروفیسر سجاد: 212694

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود ☎ دکان 213649، رہائش 211649

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری ساتھی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
بخارا اصفہان، شجرکار، ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل ☎
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:muaazkhan786@hotmail.com

خوشخبری
اب آپ گھر بیٹھے آکوپنکچر سوئیوں کے بغیر آکوپنکچر مشین سے اپنا علاج خود کر سکتے ہیں، مثلاً کمر درد، شائیکا جوڑوں کا درد، فالج لقوہ، نیند نہ آنا اور اعصابی کمزوری وغیرہ کا علاج بہت آسان اور مضر اثرات سے محفوظ
مزید معلومات کیلئے چائینز آکوپنکچر اینڈ ہربل میڈی کیئر سنٹر نزد شریف جیولرز ریلوے روڈ ربوہ

ہومیو پیتھک ادویات
کیور یٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی انٹرنیشنل
گولبازار ربوہ فون: 213156 فیکس: 212299

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29